دینیات کورس

تجوید

از: مرزا احمد وسیم بیگ سنابلی مدنی

بی اے (شریعت) جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ

مخارج حروف

- ت، د، ط کا مخرج زبان کی نوک اور سامنے والے اوپر کے دونوں دانتوں کی جڑ۔
- ث، ذ، ظ کا مخرج زبان کی نوک اور سامنے والے اوپر کے دونوں دانتوں کا کنارہ۔
- ز، س، ص کا مخرج زبان کی نوک اور سامنے والے نیچے کے دونوں دانتوں کا کنارہ (اور کچھ اتصال اوپر کے دو دانتوں سے)۔
- ج، ش، ی کا مخرج زبان کا بیچ اور اوپر کا تالو۔
- ض کا مخرج زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ۔
- ق کا مخرج زبان کی جڑ اور اس کے مقابل اوپر کا تالو۔(کاف کا مخرج بھی اس کے پاس ہی تھوڑا اوپر کی طرف ہے، ق تالو کے نرم حصے سے ادا ہوتا ہے جو حلق سے ملا ہوا ہے، جبکہ ک تالو کے سخت حصے سے ادا ہوتا ہے، جو اس سے آگے ہے۔)

- نوٹ: حروف حلقی کے مخارج نون ساکن اور تنوین کے بیان میں دیکھیں۔

ہمیشہ پُر پڑھے جانے والے حروف

غ	خ
ض	ص
ظ	ط
ق	

- ہمیشہ پُر پڑھے جانے والا حروف کا مجموعہ:
خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ
- ان کو حروفِ **مُسْتَعْلِيَه** کہتے ہیں۔

(یعنی ان میں صفت استعلاء پائی جاتی ہے۔)
استعلاء کے لغوی معنی ہیں بلند ہونا۔

ادائیگی کا طریقہ: ان حروف کے ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا اکثر حصہ تالو کی طرف اٹھ جاتا ہے، جس کی وجہ سے یہ حروف موٹے ہو جاتے ہیں۔
(باقی حروف حروف مستفلہ ہیں، جو باریک پڑھے جاتے ہیں، لیکن الف، اللہ کا لام اور راء کبھی پُر پڑھے جاتے ہیں اور کبھی باریک۔)

اللہ کے لام (کے پُر یا باریک ہونے) کا قاعدہ

- اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو گا تو اللہ کا لام پُر پڑھا جائے گا۔
  - جیسے: ھُوَ اللہُ - رَسُوْلُ اللہِ

- اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو گا تو اللہ کا لام باریک پڑھا جائے گا۔
  - جیسے: بِاللہِ

راء (متحرک) کے پُر یا باریک ہونے کا قاعدہ

- راء (متحرک) پر زبر یا پیش ہو گا تو راء کو پُر پڑھا جائے گا۔
  - جیسے: رَبُّكَ - رُبَمَا

- راء (متحرک) پر زیر ہو گا تو راء کو باریک پڑھا جائے گا۔
  - جیسے: رِجَالٌ

راء (ساکن) کے پُر یا باریک ہونے کا قاعدہ

- راء (ساکن) سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو گا تو راء کو پُر پڑھا جائے گا۔
- جیسے: ترمیھم
  - راء (ساکن) سے پہلے والے حرف پر زیر (اصلی، اسی کلمے میں) ہو گا تو راء کو باریک پڑھا جائے گا۔
- جیسے: واستغفرہ
  - لیکن اگر زیر عارضی ہو یا دوسرے کلمے میں ہو تو پر پڑھا جائے گا۔
  - اگر راء ساکن کے بعد پر پڑھا جانے والا کوئی حرف آجائے تو راء پر ہی ہو گی اگرچہ کہ اس سے پہلے زیر ہو۔

راء ساکن سے پہلے بھی ساکن حرف

- (ایسا صرف وقف کی صورت میں ہوتا ہے۔)
  - راء ساکن سے پہلے بھی ساکن ہو گا تو اس سے پہلے والے حرف کو دیکھیں گے، اگر اس پر زبر یا پیش ہو گا تو راء پر ہو گی۔
  - لیکن راء ساکن سے پہلے اگر یاء ساکن ہو گی تو راء باریک ہی ہو گی۔
  - راء ساکن سے پہلے والے ساکن حرف سے پہلے اگر زیر ہو گا تو راء باریک ہو گی۔(بعض استثناءات کے ساتھ)

قلقلہ

ق	
ب	ط
د	ج

- جن حروف میں قلقلہ ہوتا ہے ان کا مجموعہ یہ ہے:

قُطُبُ جَدٍّ

ادائیگی کا طریقہ: ان حروف کے ادا کرتے وقت آواز اپنے مخرج سے ٹکرا کر واپس آتی ہے، لوٹتی ہے۔

الف اور ہمزہ میں فرق

الف : ا	همزة: ء، أ، ؤ، ئ
الف : مخرج منہ کی خالی جگہ	همزة : مخرج حلق کا آخری حصہ
الشَّيْطَانِ	أَعُوذُ
• حرف علت (long Vowel) ہے	• حرف علت نہیں ہے۔
• کبھی بھی شروع میں نہیں آسکتا۔	• شروع، درمیان، اخیر ہر جگہ آتا ہے۔
• اس پر حرکت نہیں آتی۔ (ساکن ہوتا ہے، لیکن سکون لکھا نہیں جاتا)	• اس پر حرکت، سکون سب آتا ہے۔ (سکون لکھا جاتا ہے۔)
• بے جھٹکے ادا ہوتا ہے۔	• جھٹکے سے ادا ہوتا ہے (ساکن خصوصا)
• الف سے پہلے ہمیشہ زبر آتا ہے۔	• اس سے پہلے تینوں حرکتیں آتی ہیں
ा	अ इ उ अ्

عربی کی حرکات (Short Vowels) اور حروف مد (Long Vowels)

- عربی میں صرف تین حرکتیں ہوتی ہیں۔ اور انہیں کی مناسبت سے حروف مد ہوتے ہیں۔

حرکات		ہندی	مثال	ادائگی	حرف مد		ہندی	مثال	ادائگی
فتحة	◌َ		كَ	क	الف (ما قبل ہمیشہ مفتوح)	◌َا	◌ा	مَا	मा
كسرة	◌ِ	ि◌	هِ	हि	یا ساکن سے پہلے کسرہ	◌ِی	◌ी	مِی	मी
ضمة	◌ُ	◌ु	دُ	दु	واو ساکن سے پہلے ضمہ	◌ُو	◌ू	دُو	दू

- عربی میں مجہول حرکتیں نہیں ہوتیں۔ جیسے ◌ٓ ◌ٓ ◌ٗ ◌ٖ

حروف لین (Mixed Vowels)

حرف لین		مثال
یا ساکن سے پہلے فتحہ	◌َی	شَیْ
واو ساکن سے پہلے فتحہ	◌َو	یَوْ

مد

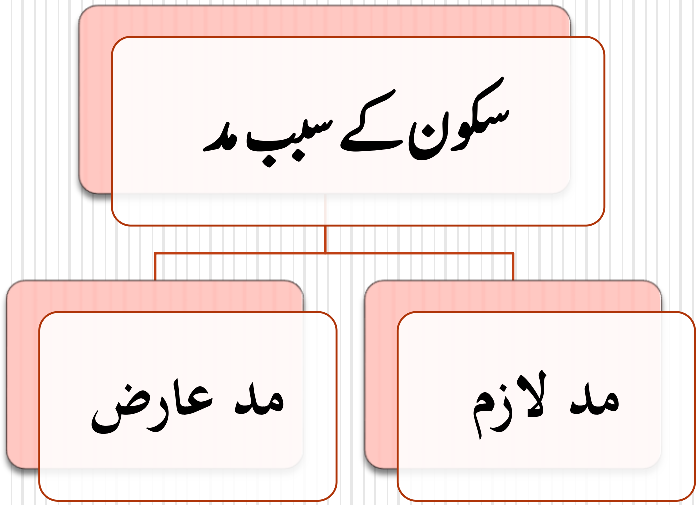
- **حروف مد** تین ہیں، جو قرآن کے اس کلمے میں جمع ہیں: **نُوْحِیْھَا**
- معمول کے مطابق انہیں ایک الف یعنی دو حرکات کے بقدر کھینچا جاتا ہے، اسے مد اصلی کہتے ہیں۔

مثال	حرف مد	
ھَا	◌َا	الف (ما قبل ہمیشہ مفتوح)
حِیْ	◌ِیْ	یا ساکن سے پہلے کسرہ
نُوْ	◌ُوْ	واو ساکن سے پہلے ضمہ

- جب اسے معمول سے زیادہ کھینچا جاتا ہے تو اسے **مد فرعی** کہا جاتا ہے۔
- **مد فرعی کے دو اسباب ہیں:**
  - حرف مد کے بعد ہمزہ کا آنا۔
  - حرف مد کے بعد سکون کا آنا۔

مد کی قسمیں اور اسباب

- ہمزہ کے سبب
  - مد متصل
  - مد منفصل
- سکون کے سبب
  - مد لازم
  - مد عارض



- **مدِّ لازم:** جس میں حرف مد کے بعد سکون اصلی ہوتا ہے۔
جیسے: **الضَّآلِّینَ**۔ اس کی مقدار: تین الف
- **مدِّ عارض:** جس میں حرف مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہوتا ہے۔ جیسے: **الضَّآلِّیْنَ**۔ اس کی مقدار: اختیار ہے: ایک الف (معمول کے مطابق)، دو الف یا تین الف

ہمزہ کے سبب مد

- مد متصل
- مد منفصل

- **مدِّ متصل :** جس میں حرف مد کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو۔ جیسے: **الشِّتَآءِ**۔
- **مدِّ منفصل :** جس میں حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو۔ جیسے: **الَّذِيٓ أَطۡعَمَهُم**
  - دونوں کی مقدار دو الف

مد لین

حروف لین (Mixed Vowels)

حرف لین		مثال
یاساکن سے پہلے فتحہ	◌َیْ	شَیْ
واوساکن سے پہلے فتحہ	◌َوْ	یَوْ

- حرف لین کے بعد اگر سکون آئے تو مد لین ہو تا ہے۔ اس میں پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ معمول سے زیادہ کھینچے یا نہ کھینچے۔ اگر سکون عارضی ہو تو نہ کھینچنا افضل ہے، جیسے: مِّنْ خَوْفٍ، اگر سکون لازمی ہو کھینچنا افضل ہے۔ (کھیعص)

نون مشدد

- جہاں کہیں نون پر تشدید ہو نون کو ایک الف کے برابر اضافی غنے کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے: بِرَبِّ النَّاسِ

نون ساکن اور تنوین کا اقلاب

- نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر "ب" آجائے تو نون کو "م" سے بدل کر ایک الف کے برابر اضافی غنے کے ساتھ پڑھیں گے۔

جیسے: مِنۢ بَعْدِ، لَيُنۢبَذَنَّ

نون ساکن اور تنوین کا اظہارِ (حلقی)

- اظہار کا معنی: نون کو اپنے مخرج سے بغیر اضافی غُنّے کے نکالنا۔
- اظہار کا قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروف حلقی میں سے کوئی حِرف آئے تو اظہار ہو گا۔(یعنی بلا غنہ پڑھا جائے گا۔)
- جیسے: أَنْعَمْتَ، مِّنْ خَوْفٍ

- **حروف حلقی**(حلق سے ادا ہونے والے حروف) چھ ہیں:
- ء - ہ: ان کا مخرج حلق کا آخری (سینے کی طرف والا) حصہ ہے۔
- ع - ح : ان کا مخرج حلق کا درمیانی حصہ ہے۔
- غ - خ : ان کا مخرج حلق کا ابتدائی (منہ کی طرف والا) حصہ ہے۔

نون ساکن اور تنوین کا ادغام

- ادغام کا معنی: نون کو بعد والے حرف سے ملا کر پڑھنا۔ یہ کبھی ایک الف کے بقدر اضافی غنے کے ساتھ ہوتا ہے، کبھی بغیر غنے کے۔
- ادغام کا قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروف "یرملون" میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہو گا۔ (یعنی ملا کر پڑھا جائے گا۔)
  - ادغام کی دو قسمیں ہیں:

ادغام بالغنہ: جب نون ساکن اور تنوین کے بعد "یومن" میں سے کوئی حرف ہو۔ جیسے: **جُوعٍ وَّ آمَنَهُم**

ادغام بلاغنہ: جب نون ساکن اور تنوین کے بعد "ر، ل" میں سے کوئی حرف ہو۔ **فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ**

نون ساکن اور تنوین کا اخفاء

- اخفاء کا معنی: چھپانا، یعنی نون ساکن یا تنوین کو ناک کے بانسے سے (نون غنہ جیسے "پنکھا" کی طرح) ادا کرنا، اس میں بھی ایک الف کے برابر غنہ ہو گا۔
- اخفاء کا قاعدہ: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروف حلقی، یرملون یا باء کے علاوہ کوئی حرف آجائے تو اسے اخفاء کے ساتھ (یعنی چھپا کر، نون غنے کی طرح) ایک الف کے برابر اضافی غنے کے ساتھ ادا کریں گے۔
- جیسے: مِنْ سِجِّيْلٍ، مِنْ جُوعٍ، عَنْ صَلَاتِهِمْ

میم ساکن کے قاعدے

- **میم مشدد** کو ہمیشہ ایک الف کے برابر اضافی غنے کے ساتھ پڑھتے ہیں۔
- میم ساکن کے بعد میم آتا ہے، وہ بھی بعد والے میم کے ساتھ مل کر مشدد ہو جاتا ہے، اِسے **ادغام** کہتے ہیں۔ اس میں بھی ایک الف کے برابر اضافی غنہ ہو گا۔ جیسے:
  أَطۡعَمَهُم مِّنۡ
- میم ساکن کے بعد اگر "ب" آجائے تو میم میں **اخفاء شفوی** ہو تا ہے۔ یعنی میم کو ذرا نرمی سے ادا کرتے ہیں، اور ایک الف کے برابر اضافی غنہ کرتے ہیں۔ جیسے:
  تَرۡمِيهِم بِحِجَارَةٍ
- میم ساکن کے بعد میم اور باء کے علاوہ کوئی بھی حرف آئے تو میم میں **اظہار** ہو گا۔ یعنی اسے اپنے مخرج سے معمول کے مطابق بغیر اضافی غنے کے ادا کریں گے۔
- جیسے: اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِيۡ